مستند قرار نہیں دی جا سکتیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد سے ہی کچھ ایسے اختلافات پیدا ہو گئے تھے کہ ان کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے میں اصلیت سے زیادہ اجنبی پروپیگنڈے کو دخل ہے۔ اور حد یہ ہے کہ ابن قتیبہ الدینوری جیسے شخص کی کتاب "الامامۃ والسیاسۃ" بھی اس قسم کی لغو باتوں کے ذکر سے محفوظ نہیں رہ سکی۔ اگر ان روایتوں کو صحیح مان لیا جائے تو سخت حیرت ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک سے اس قدر قریب زمانہ میں بعض اکابر امت کس طرح ایسے قول و فعل کے مرتکب ہو جاتے تھے جنہیں ایک پختہ ایمان مسلمان اس زمانہ میں بھی گوارا نہیں کر سکتا۔

نور اللغات

ہماری اُردو زبان کی ترقی کے ساتھ ساتھ ایک مفصل اور مستند لغت کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی شکر ہے کہ ملک کے نامور ادیبوں نے اس طرف توجہ کی، امیر الشعرا حضرت امیر مینائی کے بعد حضرت سید احمد دہلوی نے فرہنگ آصفیہ کے نام سے کئی جلدوں میں ایک مفصل لغت لکھا۔ اس کے ایک عرصہ کے بعد حضرت نیر کاکوروی نے برسوں کی تلاش و تحقیق کے بعد ایک نہایت ضخیم لغت تیار کیا ہے جو چار حصوں پر مشتمل ہے۔ اس میں اُردو زبان کے ایک ایک حرف کے متعلق بہت خوبی و خوش اسلوبی سے داد تحقیق دی گئی ہے۔ تعجب ہوتا ہے کہ اتنا بڑا کام ایسے اچھے پیمانے پر ایک فرد واحد سے کیسے انجام پا گیا۔ بعض بعض جگہ ایک ایک لفظ کی تشریح و تحقیق میں کئی کئی صفحے بھرے ہوئے ہیں۔ انداز بیان بہت سادہ لیکن عالمانہ اور حکیمانہ۔ غرض لغت کے سلسلہ میں اب تک یہ آخری اور مستند کوشش ہے۔ اور حامیانِ اردو کی قدردانی کی مستحق

جلد اوّل الف، ب صفحات ۷۴۴ قیمت ۸/ جلد دوم پ سے خ صفحات ۴۱۵ قیمت ۶/

" سوم د سے ق " ۶۹۲ " ۸/ " چہارم ک سے ی " ۱۰۳۲ " ۱۲/

ملنے کا پتہ

دفتر:- مکتبہ جامعہ۔ قرول باغ۔ نئی دہلی

مقامی شاخ:- جامع مسجد دہلی

دیگر شاخیں:- لوہاری دروازہ۔ لاہور۔ امین آباد لکھنؤ

پرنسس بلڈنگ جے جے اسپتال بمبئی ۳

اسلامیہ